



سرینگر میں لاپتہ افراد کے لواحقین کا پر امن احتجاجی دھرنا

سرینگر (وائس آف ایشیا) مقبوضہ کشمیر میں لاپتہ افراد کے لواحقین کی تنظیم ”ایسوسی ایشن آف پیرنٹس آف ڈس ایپنڈنٹ پرسنز“ نے بھارتی فورسز کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد لاپتہ ہونے والے افراد کی بازیابی کے مطالبے پر زور دینے کے لیے سرینگر کی پرتاپ پارک میں احتجاجی دھرنا دیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق احتجاجی مظاہرین نے قابض حکام پر زور دیا کہ بھارتی فورسز کے ہاتھوں گرفتاری کے بعد لاپتہ کئے جانے والے ان کے پیاروں کے بارے میں انہیں معلومات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے حکام پر زور دیا کہ لاپتہ افراد کو بازیاب کر کے لواحقین کے حوالے کیا جائے۔ اے پی ڈی پی کی چیئر پرسن پروینہ آہنگر نے اس موقع پر کہا اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کی حالیہ رپورٹ کے بعد انہیں امید کی ایک کرن نظر آرہی ہے جس میں جبری گمشدگیوں سمیت کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ایک لاپتہ شخص محمد رمضان شیخ کی والدہ رحتی بیگم گزشتہ 26 سال سے اپنے بیٹے کی واپسی کی منتظر تھی

لیکن اپنے بیٹے کو دیکھے بغیر ہی 2016ء میں چل بسی۔ ایک اور 80 سالہ خاتون ہاجرہ بیگم نے کہا کہ ان کے شوہر کا انتقال ہوچکا ہے اور ان کے چار بیٹوں کو جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا ہے۔ بانڈی پورہ سے تعلق رکھنے والی ہاجرہ بیگم نے کہا مجھے ان میں سے کسی کے بارے میں کوئی علم نہیں، میرا ان کو زندہ یا مردہ دیکھنا چاہتی ہوں۔ اے پی ڈی پی نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن کے دفتر کی طرف سے جاری کردہ حالیہ رپورٹ کو سراہا جس میں مقبوضہ کشمیر میں جبری گمشدگیوں سمیت انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو اجاگر کیا گیا ہے اور ان کی آزادانہ تحقیقات پر زور دیا گیا ہے۔